سوال

(222)ایک شیعی اعتراض

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے آپ ﷺ کا جنازہ نہیں پڑھا الخ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معترض کے جواب میں ہم شیعہ کی معتبر کتاب ''حیات القلوب'' سے اصل عبارت پیش کرتے ہیں۔ جو یہ ہے بسند حسن از حضرت صادق روایت کردہ اند کہ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بخدمت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آمد و گفت کہ مردما تفاق کردہ اند کہ حضرت رسول ﷺ اور بقیع دفن کنند ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بایست دو بر آپ ﷺ نماز کن (حیات القلوب جلد دو مص 866) یعنی امام جعفر صادق یہ روایت کی گئی ہے۔ کے آپ ﷺ ک چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آکر کہنے لگے۔ کہ لوگ اس بات پر متفق ہیں۔ کہ آپ ﷺ کو جنت البقیع میں دفن کیا جائے۔ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیش امام ہو کر آپ ﷺ پر نماز جنازہ پڑھایئں۔ اس عبارت سے صاف ثابت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے جنازے میں شریک تھے۔ اور سب صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین انہی کو امامت کا اہل سمجھتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01 ص413

محدث فتویٰ